روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029 | CPL 61
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 150 | بدھ 3 ربیع الاول ۔1418ھ 9 وفا 1376ھش 9 جولائی 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ انسان مصیبت میں بددماغ نہ ہو اور غیراللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ یکدفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں۔ کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آ جاتی ہے۔ کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر خاوی ہو سکتا ہے' اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ نہیں لکھ چکتا جو بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 165)

دعا بڑی زبردست اثر کرنے والی چیز ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر کرنے والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچالیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 305)

صفاتِ الٰہیہ پر غور کرو اور وہی صفات اپنے اندر پیدا کرو

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب (امام جماعت احمدیہ الاول)

یہ بالکل سچی بات ہے کہ ایمان کا سرچشمہ اور اس کی ابتدا اللہ پر یقین کرنے سے شروع ہوتی ہے۔ ایمان باللہ کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ کو جمیع صفات کاملہ سے موصوف اور تمام محامد اور اسماء حسنیٰ کا مجموعہ اور مسمّٰی اور تمام بدیوں اور نقائص سے منزہ یقین کرنا اور اس کے سوا کسی شے سے کوئی امید و بیم نہ رکھنا۔ اور کسی کو اس کا ندّ اور شریک نہ ماننا۔ یہ ایمان باللہ ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کو ان صفات سے موصوف یقین کرتا ہے تو ایسے خدا سے وہی قرب اور تعلق پیدا کر سکتا ہے جو خوبیوں سے موصوف اور بدیوں سے پاک ہو گا۔ پس جس جس قدر انسان فضائل کو حاصل کرتا۔ اور رزائل کو ترک کرتا ہے۔ اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے قرب کے مدارج اور مراتب کو بڑھاتا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ولایت میں آتا جاتا ہے۔ کیونکہ پاک کو گندے کے ساتھ قرب کی نسبت نہیں ہو سکتی۔ اور جوں جوں رزائل کی طرف جھکتا۔ اور فضائل سے ہٹتا ہے۔ اسی قدر اللہ تعالیٰ کے قرب سے محروم ہو کر اس کے فیضان ولایت سے دور اور مہجور ہوتا جاتا ہے۔

یہ ایک قابل غور اصل ہے۔ اور اس کو کبھی بھی ہاتھ سے دینا نہیں چاہئے۔ صفات الٰہی پر غور کرو۔ اور وہی صفات اپنے اندر پیدا کرو۔ نتیجہ یہ ہو گا کہ قرب الٰہی کی راہ قریب ہوتی جائے گی۔ اور اس کی قدوسیت اور سبحانیت تمہاری پاکیزگی اور طہارت کو اپنی طرف جذب کرے گی۔ بہت سے لوگ اس قسم کے ہیں جو خود ناپاک اور گندی زیست رکھتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ کیوں ہم کو قرب الٰہی حاصل نہیں ہوتا۔؟ وہ نادان نہیں جانتے کہ ایسے لوگوں کو قرب الٰہی کیونکر حاصل ہو جو اپنے اندر پاکیزگی اور طہارت پیدا نہیں کرتے۔ قدوس خدا ایک ناپاک انسان سے کیسے تعلق پیدا کرے۔؟

(-) ایمان باللہ کے بعد دوسری جزو ایمان کی ایمان بالملائکہ ہے۔ ایمان بالملائکہ کے متعلق مجھے اللہ تعالیٰ نے یوں سمجھ دی ہے۔ کہ انسان کے دل پر ہر وقت ملک اور شیطان نظر رکھتے ہیں۔ اور یہ امر ایسا واضح اور صاف ہے کہ اگر غور کرنے والی فطرت اور طبیعت رکھنے والا انسان ہو تو بہت جلد اس کو سمجھ لیتا ہے۔ بلکہ موٹی عقل کے آدمی بھی معلوم کر سکتے ہیں۔ اور وہ اس طرح پر کہ بعض وقت یکایک بیٹھے بٹھائے انسان کے دل میں نیکی کی تحریک ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ ایسے وقت بھی تحریک ہو جاتی ہے۔ جبکہ وہ کسی بڑی بدی اور بدکاری میں مصروف ہو۔ میں نے ان امور پر مدتوں غور کی اور سوچا ہے۔ اور ہر ایک شخص اپنے دل کی مختلف کیفیتوں اور حالتوں سے آگاہ ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ کبھی اندر ہی اندر کسی خطرناک بدی کی تحریک ہو رہی ہے۔ اور پھر محسوس کرتا ہے کہ معاً دل میں رقت اور نیکی کی تحریک کا اثر پاتا ہے۔ یہ تحریکات نیک یا بد جو ہوتی ہیں بدوں کسی محرک کے تو ہو نہیں سکتی ہیں۔ پس یہ وہی بات ہے جو میں نے ابھی کہی ہے کہ انسان کے دل کی طرف ملائکہ اور شیاطین نظر رکھتے ہیں۔ پس ایمان بالملائکہ کی اصل غرض یہ ہے کہ ہر نیکی کی تحریک پر جو ملائکہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے کبھی کسل د کاہلی سے کام نہ لے اور فوراً اس پر عمل کرے۔

(از خطبہ جنوری 1903ء)

درخواست دعا

○ مکرم راجہ عطاء اللہ خان صاحب امیر ضلع مظفر آباد کے معدہ میں رسولی کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ مورخہ 97-4-10 کو محمد ارشد صاحب بھٹی ولد مکرم چوہدری غلام فرید صاحب آف احمد آباد سانگرہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ روبینہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب اٹھوال چک نمبر 18 ر-ب بھوڑو ضلع شیخوپورہ مبلغ تیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مغفور احمد صاحب منیب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ماہر امراض قلب کی ربوہ میں آمد

○ مورخہ 20- جولائی 1997ء کو مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن صاحب نوری فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو احباب ان سے مشورہ لینا چاہیں وہ ابھی سے مکرم ڈاکٹر منور احمد بٹ صاحب کو معائنہ کروا کر وقت لے لیں تاکہ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کا وقت ضائع نہ ہو۔ اور زیادہ سے زیادہ مریض ان سے استفادہ کر سکیں۔ کوئی کیس بغیر رجسٹریشن کے دیکھا نہیں جا سکے گا۔

مکرم ڈاکٹر نوری صاحب صبح کے دفتری اوقات میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

اصلی زندگی اور حقیقی سکھ تو ہے ہی وہ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے سے حاصل ہوتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

9- وفا 1376 ہش 9- جولائی 1997ء

جسم اور روح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے بہت عرصہ قبل زمین اور آسمان کے متعلق بہت کچھ علم نہیں تھا۔ زمین چکر کاٹتی ہے یا ایک جگہ پر کھڑی رہتی ہے اور اس کے کیا اثرات ہوتے ہیں' یہ انسان نے آہستہ آہستہ جانا اور پہچانا ہے۔ اسی طرح آسمان کے متعلق پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ آسمان کوئی ٹھوس چیز ہے جہاں لوگ اسی طرح زندگی گزار سکتے ہیں جس طرح فرش زمین پر۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ بات کھلی کہ آسمان تو محض بلندیوں کا نام ہے وہاں کوئی چیز اس طرح نہیں بچھی ہوئی کہ انسان اس پر بیٹھ جائے یا لیٹ جائے۔ اگرچہ یہ باتیں جواب سامنے آئی ہوئی ہیں' تھیں تو شروع ہی سے اسی طرح لیکن اللہ تعالیٰ نے انسان کو آہستہ آہستہ ان باتوں سے آگاہ کیا ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ آسمان کا زمین پر کیا اثر پڑتا ہے' اگرچہ اب بھی بعض لوگ ایسے ہیں جو آسمان کو ایک چپٹی ٹھوس چیز سمجھتے ہیں۔ لیکن انسانوں کی اکثریت نے اب زمین اور آسمان کی کیفیت کو کافی حد تک سمجھ لیا ہے۔ اگرچہ یہ بھی اس کا نقطۂ آخر نہیں ہر روز نئے سے نئے تجربے ہو رہے ہیں۔ فضاء میں کیا ہے۔ ہوا میں کیا ہے۔ کس کس کو یہ کس کس طرح متاثر کرتا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جب سائنس کی دنیا میں تجربات نہ ہو رہے ہوں۔ چاند ستاروں پر تجربے ہو رہے ہیں' سورج پر تجربے ہو رہے ہیں۔ فضاء پر تجربے ہو رہے ہیں۔ ہوا کو پرکھا جا رہا ہے۔ غرضیکہ یہ ساری باتیں اللہ تعالیٰ انسان پر آہستہ آہستہ کھولتا چلا جاتا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ گزشتہ دو تین سو سال میں جتنا کچھ انسان نے اپنے ماحول کے متعلق جان لیا ہے وہ شائد اس سے پہلے ہزاروں سالوں میں بھی نہ جان سکا ہو۔ ضرورت کے مطابق اللہ تعالیٰ اسے سوجھ بوجھ دیتا ہے۔ اور وہ ہمتِ مرداں مددِ خدا کے سہارے آگے بڑھتا ہے۔ کبھی ایک چیز کے متعلق کچھ معلومات حاصل کرتا ہے کبھی اور کسی چیز کے متعلق معلومات حاصل کر لیتا ہے۔

پس ہمارا آج کا علم سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں سالوں کا جمع کردہ علم ہے۔ آہستہ آہستہ آگے بڑھتا رہا اور انسان ترقی کرتا رہا ہے۔ پہلے لوگوں کو یہ بھی سمجھ نہیں آتی تھی کہ جو اوپر سے پانی ٹپکتا ہے وہ کہاں سے آتا ہے۔ اب پتہ چلا کہ وہ تو زمین کا پانی ہے۔ بخارات بن کر اوپر اڑ جاتا ہے' اوپر جا کے فضاء میں اس طرح پھیلتا ہے یا تحلیل ہوتا ہے کہ بارش ہونے لگتی ہے۔ اور زمین سے ہی لیا گیا پانی جب بارش کے ذریعے برستا ہے تو ایک اور ہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر آسمان سے یہ بارش نہ برسے تو زمین کا پانی بھی خشک ہونے لگے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ بھی ضرورت کے مطابق بارش برساتا ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کبھی بارش زیادہ بھی ہو جاتی ہے اور کبھی بارش کم بھی۔ لیکن عمومی حالات میں انسان جانتا ہے کہ کب کس طرح اور کتنی بارش ہوتی ہے۔ جب بارش ہوتی ہے تو خشک مٹی میں یوں لگتا ہے جیسے جان پڑنے لگی ہو۔ پانی تو یہیں سے گیا ہے۔ لیکن بلندیوں پر جا کر اس میں کچھ تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ ان تبدیلیوں نے ایک دفعہ پھر زمین کو زندہ زمین کی طرح کر دیا۔ اور جن لوگوں کو اس بارش کی خاص طور پر ضرورت ہوتی ہے وہ کئی طریق سے اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اپنے کام میں بھی لاتے ہیں اور دوسروں کے کام میں بھی۔

پس زمین سے پانی اٹھتا ہے' آسمان کی طرف جاتا ہے۔ آسمان سے واپس نیچے آتا ہے۔ یوں سمجھ لیجئے کہ جسم اور روح کی کہانی ہے۔ زمین سے جسمانی باتیں ہوتی ہیں اور وہی آسمانی باتیں بن کر پھر زمین پر آتی ہیں۔ جس طرح یہ ہماری جسمانی ضرورت ہے اسی طرح ہماری روحانی ضرورت بھی ہے۔ آسمان اور زمین کا آپس میں ملنا ہماری اپنی ضرورت ہے۔ ہمارے جسم اور ہماری روح کا ملنا اور ایک دوسرے کے ساتھ چلنا اور ایک دوسرے کی مدد کرنا یہ بھی ہماری ضرورت ہے۔

پس ہمیں یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہئے کہ جس طرح جسم اور روح کا آپس میں تعلق ہے اور یہ ایک دوسرے کی نشوونما کا باعث بنتے ہیں اسی طرح زمین اور آسمان کا بھی آپس میں تعلق ہے۔ آپ استعارے کے طور پر لیں یا ظاہرا طور پر لیں۔ زمین آسمان پر اثر کرتی ہے آسمان زمین پر اثر کرتا ہے۔ اور یہ دونوں ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ جو کچھ اس دنیا میں موجود ہے اور جس طرح وہ نشوونما پاتا ہے وہ سب کچھ اسے آسمان سے ملتا ہے۔ اور بہت کچھ جو آسمان سے ملتا ہے وہ دراصل زمین ہی کی صفات کا نتیجہ ہے۔ پس زمین اور آسمان اور ہمارا جسم اور ہماری روح انہیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ثابت ہونا چاہئے اور ہوتے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسم اور روح کو بھی ملا دیتا ہے۔ اور زمین کو اور آسمان کو بھی۔ یہ سب چیزیں ہمارے کام آنے والی ہیں۔ ہم ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی سمجھ بوجھ کے ذریعے ہم اس سے بہت سے کام لیتے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ ہمارے لئے زمین اور آسمان کو اور ہمارے جسم اور روح کو نمو پہنچاتا ہے۔ ہمیں یہ چیزیں کام آتی ہیں لیکن یہ سب کچھ ہو سکتا ہے صرف خدا تعالیٰ کی مدد سے۔ نہ زمین اکیلی کچھ کر سکتی ہے نہ آسمان یعنی بلندیاں۔ نہ ہمارا جسم کچھ کر سکتا ہے نہ ہماری روح۔ اللہ تعالیٰ ان کو ملاتا ہے تو نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ نتائج ہمارے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر حال میں ہماری مدد فرمائے۔

ہے کام کی لگن تو خموشی سے کام کر
کوئی نہ تجھ کو جانے گا اس بات سے نہ ڈر
ہے جس کے ہاتھ میں تری سانسوں کی باگ ڈور
سب کچھ اسی کی دین ہے اس کا بھی کر شکر
تو دائیں بائیں دیکھ کے چلنے کی ٹھان لے
کٹ جائے گا خدا کے سہارے ترا سفر

ابوالاقبال

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 111

کاکولس، کافیا، اور اس سے ملتی جلتی ادویہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں 3۔ اکتوبر 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر ۱۱۱

لندن:۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ہومیو پیتھک کلاس نمبر ۱۱۱ فرمودہ بتاریخ 3۔ اکتوبر 1995ء میں فرمایا:۔

کاکولس
Cocculus-indicus

کاکولس دراصل چکروں کی دوا ہے۔ اور اس کا کانوں کے اندر پایا جانے والا (Eardrum) اس کے سیال (Liquid) کے بیلنس (Balance) توازن بگڑنے سے تعلق ہے اصل وجہ یہ ہے کہ کاکولس کے چکروں کا تعلق ایرڈرم کے لیکوڈ سے ہے مگر کس طرح ہے؟ بات یہ ہے کہ کاکولس میں Nerves (اعصاب) کے جو پیغامات ہیں وہ تھوڑے سے ست ہو جاتے ہیں۔ اور جب انسان سر ہلائے تو وہ سیال جو توازن قائم رکھنے والا ہے وہ ہلتا ہے اس کا رابطہ دماغ سے پوری طرح یعنی فوری نہیں ہوتا۔ دیر کے بعد جب آدمی سر کسی اور طرف کر چکے تو احساس یہ ہوتا ہے کہ میں ادھر ہو رہا ہوں۔ اس سے چکر پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً میں سر کو یوں دوسری طرف ہلاؤں تو مجھے احساس ہے کہ میرا سر ہل رہا ہے۔ یہ احساس ذرا ست ہو جاتا ہے۔ اور (Co-ordination) متوازی نہیں رہتی اور کاکولس کا چکر اور تکلیفوں کی بجائے اس وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور جب یہ ہو تو کاکولس کے سوا دوسری دوا فائدہ نہیں دیتی۔ میں اس لئے سمجھا رہا ہوں کہ اس کا مزاج پہچان لیں۔

فالج کی دوا یہی وجہ ہے کہ یہ بڑی چوٹی کی فالجی دوا بھی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نروز (اعصاب) کا فالج دراصل کاکولس کے چکروں کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جو نروز (اعصاب) اندر پیغام پہنچاتی ہے وہ ست ہو جاتی ہے۔ اور یہی اعصاب میں فالجی علامات ظاہر کرنے والی بات بھی بن جاتی ہے۔ اب اس کی تفصیل میں سمجھاتا ہوں بعض ڈاکٹروں نے یوں بیان کیا ہے۔ پیغام پہنچانے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ یعنی پیغام پہنچانے اور اس کو رجسٹر کرنے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ جو تکلیف ہے یہ بسااوقات ان لوگوں میں پائی جاتی ہے جن کو لمبی تیمارداری یا لمبی خدمت (Nursing) کرنی پڑے۔ مثلاً ماں بچے کی مسلسل دیکھ بھال کر رہی ہے یا خاوند کی کر رہی ہے۔ یا اور مریضوں کی تیمارداری سے اندر سے طبیعت تھک جائے۔ تو اس کی تکلیف اس علامت میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ لیکن نرسوں کی خدمت اور چیز ہے۔ نرسوں کا ذاتی تعلق مریضوں سے نہیں ہوتا۔ اور وہ پیشہ کے اعتبار سے کام کرتی ہیں ان کی تھکاوٹ صرف جسمانی رہتی ہے۔ ذہنی تھکاوٹ نہیں بنتی جہاں جسمانی پریشر (دباؤ) ذہنی دباؤ کے نتیجہ میں ہو رہا ہے نہ کہ پیشہ وارانہ یہ دوسری کیفیت اس کا مزاج ہے۔ اس طرح تشخیص آسان ہو جائے گی یہ جو تکلیف ہے اس میں بظاہر نیند کا غلبہ ہونا چاہئے مگر ایسا مریض سو نہیں سکتا۔ تھکاوٹ کے باوجود سو نہیں سکتا۔ یہ اس کی دوسری علامت ہے جو بڑی نمایاں ہے۔ دراصل ہر وقت کا جو فکر ہے کہ کیا ہو رہا ہے وہ فکر غالباً اندر ایک گھنٹی بجا دیتا ہے۔ چین سے نیند نہیں آتی کبھی آپ کو جلدی ہو سفر پر جانے کی یا کسی اور کام کی تو نیند خراب رہتی ہے۔ غالباً یہ کیفیت ذہن پہ نقش ہو جاتی ہے۔ اور اس کے بعد انسان کی نیند اڑ جاتی ہے۔ اور پھر وہ سٹیج آتی ہے کہ خون سر کی طرف رش کر جاتا ہے۔

متلی (Vomiting Nausea)

الٹی آنا اور یہ متلی جو ہے۔ یہ معدہ کی خرابی سے نہیں ہے بلکہ اسی توازن کے بگڑنے Loss of Balance کے نتیجہ میں ہے۔ اس لئے ہم اس کو سفر کی متلی اور چکروں میں کامیابی سے استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے ایسے نسخوں میں میں کاکولس ضرور ڈالتا ہوں۔ کیونکہ سفر کے چکروں سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ دو دن پہلے ایک کاکولس کا مریض آیا میں نے اسے کاکولس دیا اس نے کہا تھا کہ میں اچانک مڑ نہیں سکتا۔ آہستہ آہستہ مڑتا تھا۔ جن کی بیماری کا خلاصہ یہ ہو کہ اچانک حرکت سے توازن جاتا رہے توازن بگڑ جائے تو کاکولس ذہن میں آنی چاہئے۔

ہاتھوں کا کانپنا اس کے علاوہ اس میں یہ چیز ہے کہ ہاتھ کانپنے لگتے ہیں یا سارے بدن میں احساس گویا کہ کانپ رہا ہے۔ بیلا ڈونا Belladona کی بعض علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں بیلا ڈونا میں بھی چکر پائے جاتے ہیں۔ بیلا ڈونا میں بھی اچانک حرکت سے چکر بڑھتے ہیں۔ اور وہ بھی اس لئے کہ اس کا خون بہت چڑھ جاتا ہے ہر حرکت جو خون کے دورانیہ میں کمی بیشی کرے چکر پیدا کرتی ہے بہت تناؤ ہوتا ہے۔ ذرا سا کم ہوا تو جو ذرا سا فرق ہے اس سے چکر پیدا ہوتے ہیں۔ اور بیلاڈونا کی طرح کھڑکھڑاہٹ برداشت نہیں کر سکتا آواز تکلیف دیتی ہے ان علامتوں میں بیلاڈونا ہے لیکن بیلاڈونا والا، تمتمایا ہوا چہرہ اس میں نہیں ملتا۔ اس کا چہرہ بالکل عام نارمل ہے اس میں کوئی خون کا غیر معمولی رجحان دکھائی نہیں دے گا۔

جوڑوں کی سختی جوڑوں کی سختی (Stiffness of Joints) اس میں بڑی نمایاں ہے، لیکن اس کے ساتھ اس کا کوئی ربط معلوم نہیں ہوتا وہ ایک الگ چیز ہے۔ جوڑ سخت Joints Stiff ہوتے ہیں یا کوئی بعید نہیں کہ اعصاب جواب دے رہے ہوں۔ اور دیر سے پیغام پہنچتے ہوں۔ شائد اس کے نتیجہ میں ہی ہوں۔ کیونکہ یہ Stiffness میں مثلاً اس قسم کی Stiffness جسم میں ٹانگ سیدھی کریں تو دور ہوگی۔ جب بھی Extend (پھیلانا) یا Reflex (اندر کو ہاتھ پاؤں کا مڑنا) کریں گے تو اس میں درد ہوتی ہے۔ پھیلاؤ میں اتنی نہیں جتنی (Refixion) یعنی ہاتھ پاؤں اندر کو مڑنا میں ہوتی ہے۔ یہ کاکولس کی علامت ہے۔ بعض دفعہ میں نے ملاقاتوں میں لوگوں میں میں نے دیکھا ہے ایسے مریض جو بے چارے فالجی علامات رکھتے ہوں ان میں دیکھا ہے تو جب ٹانگ کو پھیلاتے ہیں تو پھر ہاتھ سے پکڑ کے واپس ٹانگ کو لاتے ہیں۔ خود جڑنے کی بجائے خود اگر جوڑیں تو اس میں درد ہوتی ہے۔ لیکن اندر کو مڑنے کا جو اعصاب پر اثر ہے اس سے درد نہیں ہوتی۔ یہ تفریق ہے جو آپ کو ذہن میں رکھنی چاہئے یعنی حرکت Movement کی جو کوشش ہے وہ درد پیدا کرتی ہے اپنی ذات میں ٹانگ کا مڑنا درد پیدا نہیں کرتا۔ اس لئے بجائے اس کے کہ ٹانگ کو زور لگا کے کھینچیں آہستہ آہستہ اپنی ٹانگ کو واپس لے آئیں گے یہ کاکولس کی مخصوص علامت ہے۔

شدید پیٹ درد اس کا پیٹ درد شدید ہوتا ہے۔ اس میں جب پیٹ میں بل پڑے تو بسااوقات اس کے نتیجہ میں عورتیں خصوصاً بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ اس میں جہاں پیغامات کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے میں آہستگی ہے۔

جھٹکے وہاں جھٹکے (Electric Shock) بھی پائے جاتے ہیں۔ اس طرح کے جھٹکے کاسٹیکم میں اور بعض اور دواؤں میں بھی ہیں بجلی کا کوندا دوڑتا ہے۔ اس طرح اس میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے جس طرف کو بجلی کا کوندا جائے گا وہ ایک دم اعضا کو اکٹھا کر دے گا کاسٹیکم کی طرح ایک اور علامت اس میں جس طرح شاک (Shock) کی علامت ہے یہ بھی پائی جاتی ہے کہ اعضا کا فالج بڑے حصے کی بجائے آنکھ کا فالج چہرے کا فالج چہرے کا فالج تو جزوی عضوی فالجوں کی دوا کاکولس ہے اگر باقی علامتیں ملتی ہوں۔ دونوں ٹانگوں کو بالکل مفلوج کر دیتا ہے۔ بہت خطرناک ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے پیچھے لمبی فکر جگراتے پریشانیاں اور ایسی پریشانیاں جو کسی عزیز سے ہوں۔ اس کے بعد جو عقب میں فالج آتے ہیں یہ ان کی مثالیں ہیں بعض دفعہ دونوں ٹانگیں (Lower Limb) اکٹھا جواب دے جاتی ہیں۔

سوال کا جواب دینے میں آہستگی

سوال کا جواب دینے میں آہستگی ہے یہ پلمبم میں اور بھی دواؤں میں میں نے بتایا تھا۔ کچھ وقت لگا کے سوال کا جواب دینا اس میں بھی یہ بات ملتی ہے جب ذہن پہ دباؤ ہو تو وہی اعصابی کمزوری سے پیغام رسانی میں آہستگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آپ سوال کرتے ہیں تو مریض کوشش کر کے آہستہ آہستہ سر موڑے گا دماغ ویسے بالکل صحیح ہوتا ہے۔ اور چونکہ اچانک حرکت تکلیف دیتی ہے۔ اس لئے پہلے آہستہ آہستہ سر موڑے گا پھر جواب دے گا۔ کاکولس کے مریض کے کار کا سفر تو مصیبت ہے خصوصاً پہاڑوں پر بہت الٹیاں آتی ہیں۔

دھوپ میں سردرد بیلاڈونا اور گلونائن کی طرح دھوپ میں کام کرنے سے جو سردرد ہوتی ہے اس میں کاکولس مشہور ہے۔ عام طور پر جو فارمولا میں بنا کے دیتا ہوں بیلاڈونا۔ ایک میں بیلاڈونا کی بجائے نیٹرم میور ڈال دیتا ہوں۔ جو دھوپ کی پیدا کردہ سردرد ہے وہ ان دونوں نسخوں میں سے کسی ایک سے شفا پا جاتا ہے۔ جو درد پیچھے رہ جائے اس میں زیادہ نیٹرم کارب بیان کیا جاتا ہے۔ گرمی کے بداثرات یا دھوپ لگنے کے بداثرات سے جو دائمی نزلہ رہ جائے یا دائمی سر میں درد ہو اس میں نیٹرم کارب زیادہ مناسب ہے۔ میں نے اتنا زیادہ موثر نہیں دیکھا۔ جتنا کتابوں میں پڑھا ہے۔ ذاتی طور پر میں سمجھتا ہوں یہی دوائیں ہیں جو بعد میں بھی کام آتی ہیں۔ اور صرف ہائی پوٹنسی دینی پڑتی ہے۔ بجائے لو کے ان دواؤں میں سے اونچی طاقت میں چنیں تو دھوپ کا بداثر جو تین سال سے دبا رہے وہ دور ہو جاتا ہے۔ کاکولس کو بھی ٹرائی کرنا چاہئے میں نے کبھی نہیں استعمال کیا۔

نظر دھندلانا آنکھوں کی بینائی کا مدھم ہونا (Dim Sightedness) اور نظر کی بے قاعدگیاں اس میں یاد رکھنا چاہئے کہ کبھی کبھی کوئی مریض ایسا آتا ہے کہتا ہے میری نظر دھندلا گئی ہے۔ ڈاکٹروں سے پورا چیک اپ کرایا ہے کوئی جھلی خراب نہیں کالا یا سفید موتیا بھی نہیں ہے۔ لیکن نظر دھندلا گئی ہے اگر ساتھ یہ بھی رپورٹ

ایک اچھی بات

نیک لوگوں کی معیت میں رہنا چاہئے اور ان کی دوستی کی قدر کرنی چاہئے۔ کیونکہ ان کے نیک اعمال ہمیں بھی نیکی پر مائل کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو کہ یہ مستقل نہیں رہتی یعنی کبھی رہتی ہے کبھی نہیں رہتی تو لازماً کالوکس اس کی اول دوا ہے۔

کالوکس میں اعصابی کمزوری سے جب اعصابی کمزوری کا دورہ پڑے تو اس طرح نظر دھندلا جاتی ہے۔ اور کچھ عرصہ رہتی ہے اس طرح سے دماغی تھکاوٹ (Brain Fag) بھی ایسے مریضوں کا ایسا ہی ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ کے لئے دماغ میں تھکاوٹ ہے حالانکہ معدہ کی کوئی علامت نہیں ہے اس موقع پر بھی کالوکس کو استعمال کرنا چاہئے۔ شائد میں نے ایک اور دوا بھی بتائی تھی۔ لیکن اس میں کالوکس بہت مفید ہے۔ کمزوری کا احساس اس میں عموماً پایا جاتا ہے۔ جسم میں جان کم ہو جاتی ہے۔ کوشش (Effort) کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

منہ میں دھات کا ذائقہ جب اس کا زہر معدے پر اثر انداز ہو تو کسیلا (Matalic) taste in mouth) یعنی منہ کا ذائقہ کسیلا سا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ منہ کا مزا کئی طرح سے بگڑتا ہے۔ لیکن جب دھات کا احساس ہو جیسے منہ میں چابی رکھی ہو یا کوئی اور لوہے کی چیز اس کا احساس ہوتا ہے ایک تیز سی تیزابیت تو نہیں مگر پھر بھی تیزابیت کی یاد کراتا ہے۔ وہ آئٹنائزیشن سی ہوتی ہے۔ کالوکس کا معدہ جب بگڑے تو یہ علامت اس میں پائی جاتی ہے۔ اور منہ کھٹا بھی ہوتا ہے۔

متلی کا احساس متلی تو اس کا لازمی جزو ہے ہمیشہ ایسی علامتوں میں متلی اسی طرح پائی جائے گی جس طرح اپی کاک میں اندر متلی ضروری ہے بلیڈنگ (Bleeding) کے لئے اپی کاک بڑی اچھی دوا ہے متلی نہ ہو تو فائدہ نہیں دے گی۔ اس لئے متلی شرط ہے۔ کالوکس میں بھی متلی شرط تو نہیں مگر بہت سی دواؤں میں پائی جاتی ہے اپی کاک میں شرط ہے۔ اگر علامتیں نہیں ہیں تو اپی کاک کو چھوڑ دیں وہ کام نہیں کرے گی۔ اس میں ملیریا کی علامتیں بھی پائی جاتی ہیں۔

اس کی خاص علامت ہے کہ سارے جسم میں دردوں کی بجائے ٹانگیں اور ٹانگوں کے جوڑ گھٹنے اور ٹخنے وغیرہ میں درد نمایاں ہوتی ہے۔ ساتھ چکر اور متلی اس کے ساتھ جو بخار شروع ہو اس میں کالوکس بعض دفعہ کیوریٹو (شفا بخش) بن جاتی ہے۔ لیکن یہ تجزیہ کینٹ کا بتا رہا ہوں ذاتی طور پر مجھے کالوکس کے استعمال کا موقع نہیں ملا۔

کھانے کی بو سے تکلیف کالچیکم کی طرح کھانے کی بو بھی اس کو تکلیف دیتی ہے کھانا پکا تو اس کی ہوا کا جھونکا آیا تو اس کا مریض چکرا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو کھانا نگلنے میں دقت ہوتی ہے اس میں کئی قسم کی دوائیں ہیں اگر تو گروتھ بڑھ جانے کی وجہ سے ہو تو اس میں کریا زوٹ اور بعض ایسی دوائیں ہیں جو گروتھ سے تعلق بھی رکھتی ہیں اور معدہ کی نالی سے بھی۔ وہ مفید ہے۔ لیکن کالوکس مفید ہے اگر فالجی کیفیت کی وجہ سے ہو۔

ابھی چند دن ہوئے ہیں مجھے ایک خاتون کا پیغام ملا کہ مجھے کھانا نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس وقت مجھے خیال تھا کہ شاید گروتھ نہ ہو رہی ہو اس وقت مجھے کالوکس کا خیال نہیں آیا۔ اگر وہ سن رہی ہوں تو کالوکس اگر کوئی اور گہری خطرناک بیماری نہ ہو تو استعمال کرکے دیکھیں۔

کاسٹیکم کا اثر Vocal Card (بولنے والے اعضاء) پر تو ہوتا ہے۔ لیکن معدہ کی نالی میں نہیں ہے۔ اس کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔ کاسٹیکم کا نہیں ہے۔

قبض اس کی قبض بھی اسی قسم کی ہے کہ دباؤ جو نارمل انسان دباتا ہے۔ اپنے مسلز کو وہ طاقت کم ہونے کی وجہ سے پورا زور نہیں لگا سکتا بعض بچے ہیں جو زور لگاتے ہیں مگر پھر بھی اجابت نہیں آتی۔ ان کی دوا سلیشیا یا وریٹرم البم ہے لیکن یہاں عمومی کمزوری فالجی کمزوری ان کا زور لگتا ہے لیکن اندر سے انتڑیاں اتنی خشک ہوتی ہیں۔ اور فضلہ خشک ہو کر انتڑیوں سے چمٹ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے نہیں آتا۔ کالوکس میں انتڑیوں کی فالجی کمزوریاں پیٹ کے مسلز کی ہیں ان کی فالجی کمزوریوں کی وجہ سے قبض ہو جاتی ہے۔

مینسز (Menses) میں ہر قسم کی علامتیں موجود ہیں۔ بہت جلدی، بہت تاخیر سے، اور بہت لمبا عرصہ رہنے والے بھی۔ لیکن یہ پہچان نہیں ہے۔ یہ تو بے شمار دواؤں ہے۔ پہچان وہی ہے جو کالوکس کا مزاج ہے۔ اس میں بیلنس کی کمی اعضا کی پیغام رسانی میں کمی اور چکر۔ حرکت برداشت نہیں۔ عمومی کمزوری۔ اور جزوی فالج۔

یہ تین چار چیزیں اور خاص طور پر کھانے سے نفرت اگر یہ معدے پر حملہ کرے تو بو اس کی خاص طور پر بری لگتی ہے۔ بیلاڈونا کی طرح جھٹکا برداشت نہیں۔ اور دھمک تکلیف پہنچاتی ہے۔ یہ علامتیں ہونے کے باوجود چہرہ سرخ نہیں ہوتا۔ یہ اس کی عمومی تصویر ہے اگر یہ تصویر ہو مینسز لمبے ہوں۔ کم ہوں زیادہ ہوں۔ ان کے لئے ضرور فائدہ مند ہوگی۔ بچے کو یا بڑے کو قبض ہو اس میں یہ فائدہ مند ہوگی کیونکہ اندر کا فالج تو آپ دیکھ نہیں سکتے باہر کی علامتیں آپ پڑھ سکتے ہیں۔

مینسز کی خرابیاں اور جیسا کہ میں نے کہا کہ تاخیر سے تو مراد یہ نہیں کہ ہفتہ تاخیر سے۔ جن کو جلدی ہوں ان کو تو بہت زیادہ اور لمبا عرصہ چلنے والے ہوتے ہیں۔ جن کے رکتے ہیں ان کے رک ہی جاتے ہیں۔ مستقل نہیں لیکن بڑے بڑے وقفے دو مہینے یا تین مہینے کے بعد یہ علامتیں اگر ملتی ہوں اور باقی کالوکس کی تصویر ہو تو پھر یہ بہترین اثر کرتی ہے۔ اور عورتوں کی بہترین دوا بن جاتی ہے۔ اگر یہ علامتیں نہ ہوں تو وہ دوائیں جو ان علامتوں کے لئے نہیں۔ جو ایسے ملتے جلتے مریض میں کام آسکتی ہیں۔ پس عمومی علامتوں کا ملنا شرط ہے اس میں ایک اور عجیب بات ہے یعنی جو ڈاکٹر عورتوں کا علاج کرتے ہیں ان کے لئے مفید ہے۔ کہ بعض دفعہ مینسز کی جگہ لیکوریا شروع ہو جاتا ہے۔ اور یہ عجیب بات ہے اور بعض دفعہ گلابی رنگ کا اور بعض دفعہ خون سے بالکل صاف۔ صرف لیکوریا ہے یہ کالوکس کی خاص پہچان ہے۔

اور بعض دفعہ دو مینسز کے درمیان بھی اس وقت اور کچھ دن بعد بھی اور درمیان کا جو عرصہ ہوگا اس میں شروع ہو جاتا ہے۔ گھٹنوں کی سختی میں آپ کو بتا چکا ہوں اس کی وجہ سے چونکہ کمزوری بھی ہے اس لئے تکلیف ہوتی ہے مریض کو چلتے وقت سیدھا چلنا مشکل ہوتا ہے۔ اس میں ایک طرف گرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ چلتے وقت انسان کو کسی ایک طرف محسوس ہوتا ہے کہ اس طرف گر جاؤں گا کسی ایک ہی طرف مراد ہے۔ ادھر گر جاؤں یا ادھر گر جاؤں دائیں یا بائیں طرف سامنے یا پیچھے اس کی اپنی خاص طرف معین ہوگی۔

کافیا کافی عام طور پر بہت پی جاتی ہے۔ اس کی عمومی علامتیں تو آپ سب جانتے ہیں دماغ میں خیالات گھومتے رہتے ہیں مگر تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک طرح نیند اڑتی ہے تو خاص تکلیف ہوتی ہے۔ اس میں بے وجہ ایک جگہ آدمی ٹھیک ٹھاک لیٹا ہوا ہے خیالات اڑے ہوئے ہیں چاہے غصے سے خیالات اڑے ہوئے ہیں مگر نیند کیوں نہیں آرہی۔ یہ مخصوص مزاجی کیس ہے کافیا کا۔ اور اگر کوئی بہت بولا ہے جوش ہے تو اس کے بعد رات کو نیند غائب ہے اور خیالات گھوم رہے ہیں اس میں کافیا کی ایک ہی خوراک نیند لاتی ہے

تو پتہ بھی نہیں چلتا آدمی ڈوب جاتا ہے۔ دوائی منہ میں ڈالی چند منٹ کے بعد غائب اور نیند کی پہلے کی جو مستی سی ہے وہ نہیں آتی۔ اس میں اور نکس وامیکا میں یہ بات ہے جو کہ نیند لائیں تو اچانک ڈبوتی ہیں۔ آدمی سمجھتا ہے کچھ بھی نہیں ہوا ایک دم غائب۔

نکس وامیکا اور بیلاڈونا کی اس میں ایک اور علامت ہے کہ شور سے طبیعت گھبراتی ہے۔

آواز سے تکلیف آواز تکلیف دیتی ہے یہ اس کی خصوصی چیز ہے جو نکس وامیکا اور بیلاڈونا سے الگ ہے یہ اور دواؤں میں بھی میرے علم میں نہیں آئی کہ شور سے بعض دفعہ دماغ میں دھکا لگے گا اور بھی تکلیفیں ہوتی ہیں اس کی جو شور کی تکلیف ہے وہ اعضاء کے کناروں پر دردوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یعنی شور ہے تو ٹانگ اور گھٹنے میں جو درد تھی آپ کو یاد بھی نہیں وہ ایک دم جاگے گی شور کا یہ اثر کہ ہاتھوں انگلیوں کے اور پاؤں ٹخنوں وغیرہ کے دبے ہوئے دردوں کو جگا دے یہ کافیا کی خاص علامت ہے۔ کافیا میں صدمے سے بھی کافیا کی علامت پیدا ہوتی ہے خوشی سے بھی ہوتی ہے شادی یہ مرگ ہونا جس کو کہتے ہیں یعنی اچانک خوشی کی خبر آجائے تو ایسا جوش (Excitement) پیدا ہو جاتی ہے جو کافیا کی علامت ہے۔ غم کے نتیجہ میں اور دوائیں ہیں لیکن ان کی کیفیت کافیا سے بالکل مختلف ہے کافیا کا مریض یعنی جس کو مزاجی طور پر کافیا کی ضرورت ہے۔ وہ شراب سے بہت حساس (Sensitive) ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے ملکوں میں جہاں شراب پی جاتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ شراب بھی جوش پیدا کرتی ہے۔ کافی پہلے ہی پر جوش Excitable ہے معمولی سی شراب بھی پر جوش کر دیتی ہے۔ ایسے مریض ڈرتے ہیں اور بہت احتیاط کرتے ہیں۔

جلد کی زود حسی جو جلد کی زود حسی ہے یہ کیموملا آرنیکا فاسفورس سٹافی سیگریا یہ ساری وہ دوائیں ہیں جو اعصاب کی زود حسی پیدا کرتی ہیں اور اعصاب کے کناروں پر بھی وہ زود حسی آجاتی ہے۔ کافیا میں جو جلد کی زود حسی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ ان معنوں میں بے چین ہونا جھنجھنانا (Tingling) عجیب قسم کی درد ہے لیکن درد بھی نہیں کہلا سکتی۔ لیکن بہت زیادہ تنگ کرنے والی زود حسی ہے اس زود حسی میں قریب تر میرے ذہن میں زنکم میٹیلکم (Zincummet) کی زود حسی بھی بے قرار کر دیتی ہے۔ اور جلد پہ عجیب عجیب چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ زنکم میٹیلکم میں یہ اکثر بیماری سے شفا پانے کا وقت ہوتا ہے۔ اگر فالج ہو گیا ہے اور مریض ٹھیک ہو رہا ہے تو اس وقت یہ زود حسی تنگ کرتی ہے جیسا کہ سوئے ہوئے پاؤں میں بعض دفعہ جان پڑتی ہے تو پاؤں پکڑیں تو چبھن شروع ہو جاتی ہے اسی قسم کی مگر زیادہ تکلیف دہ چیز جو جلد کی ہو وہ کافیا کی ہے۔ اور زنکم اور اس کا فرق یہ ہے کہ اس کی زود حسی بیماری کا پیش خیمہ ہے۔ یہ زود حسی بیماریوں سے حس کی طرف لوٹنے سے ہوتی ہے۔ پاؤں کی زود حسی ایک الگ چیز ہے۔ زنکم میں پاؤں بے چین ہوتے ہیں۔ بعض عورتیں اگر رگڑتی نہ رہیں ان کو چین نہیں آتا۔ یہ مخصوص علامت زنکم میٹ اور ارجنٹم ٹائٹریکم کی بھی ہے۔ مختلف علامتیں ہیں جو دواؤں کا خصوصی مزاج بن جاتی ہیں۔ ان کو نام کے ساتھ باندھ لیا کریں اور اچھی طرح ذہن نشین کر لیا کریں۔ ورنہ بعض دفعہ علامت یاد کرنے میں اتنا زور لگ جاتا ہے اور کس کی علامت تھی یہ یاد نہیں رہتا علامت یاد رہتی ہے۔ کافیا کی تھی یا کالوکس تھی یہ یاد نہیں رہتا۔

یہ بہت ضروری ہے کہ علامتوں کو دوا کے نام کے ساتھ باندھ لیں۔ ورنہ وہ گانٹھوں والے مریض والا حال بن جائے گا جس کے رومال میں بے شمار گانٹھیں باندھی ہوئی تھیں کسی نے پوچھا اتنی گانٹھیں کیوں باندھی ہیں اس نے کہا میں بھول جاتا ہوں ایک گانٹھ ہو گئی ایک کام کی تو دوسری یہ یاد نہیں رہا تھا کہ یہ گانٹھ کیوں دی ہے اس لئے میں نے دوسری ڈال دی۔ سارا رومال ہی گانٹھیں بن گیا۔ ہومیو پیتھی میں واقعتاً دماغ گانٹھیں بن جاتا ہے۔ کیونکہ یہ تو یاد ہے کہ یہ علامت پڑھی ہوئی ہے لیکن یہ یاد نہیں رہتا کہ یہ کس دوا کی ہے اس لئے بار بار پریکٹس کرنی پڑتی ہے۔ یہ چند ایک ہیں جن کو آپ یاد کریں تو پھر نقش ہو جاتی ہیں کوئی مسئلہ نہیں رہتا۔

اب یہ ظاہر بات ہے کہ قدموں کی آواز سے کافیا کے مریض کو گھبراہٹ ہوگی اور اس کی جلد پر ان علامتوں کے ساتھ سرخ دانے ہو جاتے ہیں جو فاسفورس سے ممتاز کرتی ہے۔ فاسفورس میں جو جلد کی بے چینی ہے۔ بہت ہی تکلیف دہ چیز ہے لیکن جلد پھولی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اور جلد کا رنگ خاص نہیں بدلتا۔ ہتھیلیوں پر معمولی سرخی آجائے گی یا باقی جگہ بھی لیکن سرخ دانے (Rash) نہیں آتے کافیا میں سرخ دانے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مگر اس میں سرخ دانے بہت باریک نہیں ہوتے۔ اور بیلاڈونا کی آواز کی طرح یہ چیز بھی اس کی بڑی عجیب ہے کہ بیلاڈونا کی بیماریاں ایک دم آتی ہیں ایک دم جاتی ہیں۔ کافیا کے سرخ دانے اچانک ظاہر ہوں گے۔ اور اچانک غائب ہوں گے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اندرونی دباؤ ہے جس نے سرخ دانوں کو اچھالا ہے۔ وہ مستقل نہیں رہتا۔ جب یہ زور اندر سے گھٹا تو دانے غائب ہو گئے۔ یہ اعصابی چیز ہے۔ خون کی خرابی والی وہ کیفیت نہیں ہے جو معدے اور خون کی۔ سرخ دانے پیدا کرتی ہے۔ معدے اور خون کی خرابی والی کیفیت خرابی اچانک غائب نہیں ہوا کرتی۔ یہ اعصابی ہے جب دباؤ ہوا اور تناؤ جب تک رہا ظاہر رہی جب اس میں کمی آئی ایک دم غائب ہو گئی۔

تیز اثر والی دوا کافیا میں جیسے بعض دوسری دواؤں مثلاً ایکونائیٹ اور بیلاڈونا میں بھی ہے کہ اس کا اثر بہت تیز ہوتا ہے۔ یعنی آناً فاناً اثر کر جاتی ہے۔ بعض دفعہ منہ میں دوائی ڈالو اور دیکھتے ہی دیکھتے تکلیف غائب میں نے خود تجربہ کیا ہے کہ ایسا آدمی جو کسی وجہ سے بہت پرجوش (Excitable) ہوا ہو۔ بہت کتابیں پڑھی ہوں تو کافیا کی چند گولیاں منہ میں ڈالتے ہی دیکھتے ہی دیکھتے معمول پر آجاتا ہے۔ بہت جلدی اثر کرتی ہے۔ اور باقی بیماریوں میں بھی اس کے اثر میں تیزی ہے۔ اسی طرح سرخ دانے ہوں بے چینی ہو۔ منہ میں چند گولیاں ڈالیں ایک دم جسم کو سکون مل جاتا ہے۔ اس لحاظ سے بہت اچھی اور ذہن میں رکھنے والی دوا ہے۔ اس کے مریضوں کو ہسٹیریا ہو جاتا ہے۔ جذبات کے غلبہ سے بے ہوشی تک ہو جاتی ہے۔

پیٹ درد کی وجہ سے بے ہوشی

آگزیلک ایسڈ کا میں نے آپ کو بتایا تھا کہ جتنی شدید درد آگزیلک ایسڈ میں پائی جاتی ہے اتنی کسی اور دوا میں نہیں پائی جاتی۔ آگزیلک ایسڈ کا پیٹ درد تو مچھلی کی طرح تڑپا دیتا ہے۔ اور باقی دردیں بھی آگزیلک ایسڈ کی تڑپا دیتی ہیں۔ اس لئے اگر کوئی علامت نہ ہوں اور درد کی بے انتہا علامت بن جائے تو آگزیلک ایسڈ دے دیں۔ اگر وہ لاعلاج بھی ہو تو اس کے مزاج میں نرمی پیدا کر دے گا۔ اس میں بے ہوشی ضروری نہیں ہے بے ہوشی Fainting کاکولس کا حصہ ہے۔ اس کا درد سے نہیں بلکہ (-) سے تعلق ہو تو پھر کافیا کا حصہ ہے جذبات کی شدت سے عورتوں کو دندل پڑ جاتی ہے۔ اچھی یا بری خبر سے وہ دندل پڑنا (Lock Jaw) ہو جانا اس کے لئے کافیا اچھی چیز ہے کافیا ہو تو ایک دو گولیاں منہ میں ڈال دیں۔ اس کے ری ایکشن بڑے تیز ہوتے ہیں وہ ذہین لڑکے اور لڑکیاں جو بات کرتے ہیں فوراً جواب دیتے ہیں وہ کافیا کا ایک پہلو رکھتے ہیں۔ اگر باقی بھی ہو جائیں تو کافیا کے مریض بن جائیں گے۔

دلچسپ زود حسی اس میں ایک دلچسپ زود حسی ایسی ہے کہ جو درد کی آوازیں عام شخص کو سنائی نہیں دیتیں وہ سنائی دینے لگتی ہیں۔ بعض دفعہ آدمی سونے کے لئے لیٹیں تو دور سے کتے بھونکتے ہوئے یا برفوں میں بھاگتے ہیں بھیڑیئے یا صبح کے وقت کسی جگہ مرغ نے اذان دی ہے تو ان کو بھی سنائی دینے لگے گی وہ فرضی نہیں ہوتی سچ مچ کی ہوتی ہے۔ اگر دوسروں کو توجہ دلائیں اور وہ توجہ کریں یا دلائیں تو پھر سنائی دے گی آوازوں کی زود حسی یہ بھی اس کا خاصہ ہے اسی لئے آواز سے ری ایکٹ بھی کرتا ہے آواز سے بھی تکلیفیں بڑھتی ہیں۔ اور ایک دلچسپ چیز یہ ہے کہ پرانے زمانے کی دلچسپ واردات جاگ اٹھتی ہیں۔

کوئی بات بھولی ہوئی ہو وہ یاد آنے لگتی ہے۔ اس کے ہوش (Conscious ness) کی جو سطح ہے وہ گہری ہو جاتی ہے۔ وہ سطح کی ہوش نہیں رہتی بلکہ وہ آدھی ہوش لاشعور کی طرف زود حسی کی وجہ سے حرکت کرتی ہے اور شعور کا دائرہ پھیل جاتا ہے۔ عام ہمارے شعور کا دائرہ سطحی رہتا ہے اگر Concentrate کریں تو کچھ ہوش اترتا ہے۔ کبھی ہم بعض دفعہ یاد کرنے کے لئے غور سے چیز ڈھونڈتے ہیں کہ وہ یاد آجائے۔ اس میں از خود ہی وہ شعور گہرا ہو جاتا ہے۔ پس دور کی آوازیں بھی سنتا ہے اور دور کے واقعات بھی یاد آجاتے ہیں۔ اور دور کی پڑی ہوئی چیز بھی یاد آجاتی ہے۔ پرانے زمانے کے مزے بھی یاد آجاتے ہیں۔ بچپن میں کوئی بھولی ہوئی چیز کوئی بو ہو تو ایسے مریض کو اچانک وہ مزا آنا شروع ہو جائے گا۔ یہ اس کی خاص مزیدار علامتیں ہیں اس کو بے شک ٹھیک نہ کریں۔

سردی کی متضاد علامات اور اس کے مریض کے لئے سردی مصیبت ہے سردی بہت لگتی ہے۔ اور منہ کے موہکے کے درد میں برف کا پانی رکھنے سے آرام ملتا ہے اور دانتوں کے درد میں بھی۔ اس میں دانتوں کی درد بھی بڑی زبردست ہوتی ہے کیونکہ اعصابی ہوتی ہے۔ اور نروز یعنی اعصاب کو اگر گرم کریں تو دانتوں کی تکالیف زیادہ بڑھتی ہے اس لئے گرم پانی کا ایک گھونٹ بھی عذاب بن جاتا ہے لیکن ٹھنڈ آرام دیتی ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے اور کافیا بھی اس لئے ٹھنڈ مانگتی ہے کہ اس کی دانت کی درد یا منہ کی دوسری تکلیفیں زیادہ اعصابی نوعیت کی ہیں۔ یعنی نروز Nerves کے دھاگے جو ہیں وہ زود حس ہو جاتے ہیں۔ پس درد کا آرام اس وجہ سے ہے ورنہ سردی بذات خود کافیا کے مریض کو مفید نہیں ہے۔ اور بیماریاں پیدا کرتی ہے نزلے بھی پیدا کر دے گی۔ اب آپ کو فرق سمجھ آجائے گا کہ کیوں متضاد علامتیں پائی جاتی ہیں سردی بذات خود دانتوں کے مرض میں تو فائدہ دیتی ہے۔ لیکن جسم کے کناروں پہ سردی فائدہ نہیں دیتی۔ جو اعصاب ڈھکے ہوئے ہوں ان میں سردی کی بجائے اکثر ٹکور فائدہ دیتی ہے۔ جو نروز ننگے ہو گئے ہوں وہاں سردی فائدہ دیتی ہے اور

باقی صفحہ 6 پر

مولوی برکات احمد صاحب راجیکی۔ بی اے، واقف زندگی

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی زندگی کا ایک واقعہ

37-1938ء کا واقعہ ہے میں انٹرمیڈیٹ کلاس کپور تھلہ کالج میں تعلیم پاتا تھا کپور تھلہ کے قدیم رفقاء کی پاکیزہ جماعت میں سے اس وقت حضرت منشی ظفر احمد صاحب بقید حیات تھے۔ آپ کی ایمان افروز مجالس پیارے آقا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے حالات زندگی اور ذکر خیر سے لبریز تھیں۔ خاکسار کو بھی ان مبارک ایام میں آپ کی صحبت میں بیٹھنے اور آپ سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے زمانہ کی بہت سے روایات سننے کا موقعہ ملا۔

انہی روایات میں سے ذیل میں ایک ضروری روایت جو غالباً ابھی سلسلہ کے لٹریچر میں شائع نہیں ہوئی درج کی جاتی ہے امید ہے کہ قارئین کرام اس روایت سے کئی قسم کے سبق اور علمی فائدے حاصل فرمائیں گے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے بیان فرمایا کہ "جب حضرت بانی سلسلہ کا وصال ہوا۔ تو لاہور سے بذریعہ تار کپور تھلہ کی جماعت کو اطلاع پہنچی ہم سب احباب جماعت صدمہ رسیدہ دلوں کے ساتھ قادیان روانہ ہوئے۔ جب ہم امرتسر پہنچے تو ریلوے پلیٹ فارم پر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب ابن بانی سلسلہ احمدیہ کو چشم پر آب اور بے قراری کی حالت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا حضرت مرزا صاحب ان دنوں جالندھر میں افسر مال تھے۔ اور اس وقت جالندھر سے روانہ ہو کر قادیان تشریف لے جا رہے تھے۔

آپ کے ہمارے ساتھ قریبی مراسم نہ تھے۔ ہاں ہمارے دل میں آپ کا احترام بوجہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا صاحبزادہ ہونے کے تھا۔ اور آپ کو بھی یہ معلوم تھا۔ کہ ہم آپ کے والد ماجد کے مریدوں میں سے ہیں۔ بہرحال ہم نے آگے بڑھ کر اظہار تعزیت و افسوس کیا۔ جس کا آپ نے مناسب جواب دیا۔ اور فرمایا کہ میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ گزرا ہے۔ ہمارے دریافت کرنے پر آپ نے بتایا کہ

"میں دورہ پر تھا۔ اور جالندھر کے بعض نواحی دیہات میں گھوڑے پر جا رہا تھا (حضرت مرزا صاحب اپنی ملازمت کے دوران میں عام طور پر صرف ایک دو اہلکاروں کو ساتھ لے کر دورہ پر نکلتے تھے زیادہ عملہ کو ساتھ لے جانا رعایا پر بوجھ سمجھتے ہوئے ناپسند فرماتے تھے ناقل) کہ اچانک مجھے زور سے یہ آسمانی آواز سنائی دی۔"

"ماتم پرسی" اس آواز کے سنائی دینے کے ساتھ ہی مجھ پر شدید ہم و غم کی کیفیت طاری ہو گئی۔ اور میری کمر بوجھ سے دب گئی۔ چونکہ میرا زیادہ تعلق تائی صاحبہ سے تھا۔ اس لئے میرا ذہن سب سے پہلے انہی کی طرف منتقل ہوا۔ کہ شائد ان کی وفات ہو گئی ہو۔ لیکن معاً مجھے خیال آیا کہ تائی صاحبہ کا مقام اللہ تعالیٰ کے حضور اتنا بلند نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ خود ان کے لئے ماتم پرسی کرے چنانچہ مجھے یقین ہو گیا۔ کہ تائی صاحبہ نہیں بلکہ حضرت والد ماجد وفات پا گئے ہیں۔ اور وہی اپنے علو مرتبت کے اعتبار سے یہ مقام رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اظہار تعزیت فرمائے۔

اس یقین کے پختہ ہونے پر گھوڑا تیز کر کے جالندھر شہر پہنچا۔ اور سیدھا کچہری میں جا کر ڈپٹی کمشنر کے پاس جو انگریز تھا گیا اور اسے درخواست دی۔ کہ میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ مجھے پانچ دن کی رخصت دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب میری درخواست پڑھ کر کہنے لگے۔ کہ "آپ کے والد صاحب مشہور خلائق شخصیت ہیں۔ ان کی علالت کی کوئی خبر یا اطلاع شائع نہیں ہوئی۔ کیا آپ کو کوئی تار ملا ہے۔ کہ ان کی وفات اچانک ہو گئی ہے۔ میں نے جواباً کہا کہ مجھے تار وغیرہ تو کچھ نہیں ملا۔ لیکن مجھے (-) "ماتم پرسی" ہوا ہے۔ جس سے میں یقین کرتا ہوں کہ میرے والد صاحب وفات پا گئے ہیں"

میری یہ بات سن کر ڈپٹی کمشنر صاحب ہنس پڑے اور کہنے لگے "الہام والہام کوئی چیز نہیں یہ محض آپ کا وہم ہے۔ آپ کے والد خیریت سے ہیں کوئی فکر نہ کریں۔" پھر کہا کہ "میں رخصت دینے میں روک نہیں ڈالتا۔ اگر آپ چاہیں تو پانچ دن سے بھی زیادہ رخصت لے لیں۔"

چونکہ اس وقت مجھے غم اور تشویش تھی۔ اور میں جلد قادیان پہنچنا چاہتا تھا۔ اس لئے میں نے مسئلہ وغیرہ پر بحث کو طول دینا مناسب نہ سمجھا اور رخصت لے کر رخت سفر باندھنے کے لئے اپنی رہائش گاہ پر آیا۔ ابھی میں بستر وغیرہ تیار کر رہا تھا۔ کہ لاہور سے مرسلہ تار آ گیا۔ جس میں یہ لکھا تھا کہ "حضرت بانی سلسلہ لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ جنازہ قادیان لے جایا جا رہا ہے۔ قادیان پہنچیں۔"

میں نے جب تار پڑھا تو یہ خیال کر کے کہ یہ انگریز (-) منکر ہے اس پر حجت کر آؤں دوبارہ کچہری گیا۔ اور ڈپٹی کمشنر صاحب کو تار دکھا کر کہا کہ آپ (-) کے منکر تھے لیجئے اب یہ تار کے ذریعہ سے بھی اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب تار دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے اور مونہہ میں انگلی ڈال کر کہنے لگے کہ

"یہ بات میری سمجھ سے بالا ہے"

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کا حضرت مرزا صاحب کی زبان سے سنا ہوا مندرجہ بالا واقعہ میں نے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کی خدمت میں ذکر کیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ ہم نے بھی اپنے والد صاحب سے یہ واقعہ سنا ہوا ہے اسی طرح محترمی شیخ محمد احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن حضرت منشی صاحب نے بھی اس واقعہ کے متعلق حضرت منشی صاحب کی روایت کی تصدیق فرمائی۔

وقت سرعت کے ساتھ گزر رہا ہے اور ان پاکیزہ یادگاروں کا حق ادا کرنے والے دن بدن کم ہو رہے ہیں۔ جوانان احمدیت اور فدایان

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف

مولانا عبدالباسط شاہد

التقویٰ

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ٹلفورڈ اسلام آباد برطانیہ سے شائع ہونے والا عربی مجلّہ "التقویٰ" اپنی تمام ظاہری اور معنوی خوبیوں کے ساتھ عربی جاننے والوں کی خدمت میں نہایت ضروری اور مفید امور پر مشتمل مواد پیش کر رہا ہے۔ اس وقت اپریل 97ء کا شمارہ زیر نظر ہے۔ اس شمارہ میں بھی تمام مستقل عناوین پر علمی و تحقیقی مضامین شامل اشاعت ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد امام جماعت ثانی کے درس کے عربی ترجمہ میں علاوہ اور علمی و تربیتی مباحث کے عیسائیوں کے اس اعتراض کا جواب بھی دیا گیا ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی نبوت و صداقت کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس مضمون میں صحابہؓ کی قربانیوں کے ذکر میں حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ مقام غور ہے کہ کیا صحابہؓ کی بیویاں۔ اولاد اور اموال و تجارت وغیرہ کی دنیوی ذمہ داریاں نہیں تھیں۔ یقیناً ان کی بھی ایسی تمام ذمہ داریاں تھیں مگر اس کے باوجود انہوں نے وقف کی روح سے دین کی خدمت کی اور ان کی غیر معمولی خدمات اور قربانیوں کے نتیجہ میں ہی دین حق ہم تک پہنچا ہے مگر مقام افسوس ہے کہ بہت سے لوگ ان کی ان قربانیوں کی قدر نہیں کرتے اور دین حق کی خوبیوں سے کما حقہ استفادہ نہیں کرتے۔ صحابہ کرام (اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں ان پر ہوں) نے اپنے آپ کو ہر طرح کی مشکلات کی آگ میں سے گزر کر۔ اپنی بیویوں کو بیوہ اور اولاد کو یتیم بنایا...... تاکہ ہم (دین حق) کی نعمت و برکت سے فائدہ اٹھائیں اور دنیوی نقصانات اور خسارہ کے اندیشوں کے پرواہ نہ کرتے ہوئے صحابہؓ کرام کے مبارک طریق پر چلنے کی کوشش کریں۔

"کلمہ التقویٰ" یعنی اداریہ بھی قربانی کی اہمیت و عظمت کے بارہ میں ہے اس اداریہ کے آخر میں محترم مدیر صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت امام جماعت ثانی نے قربانیوں کے سلسلہ میں ایک اہم نکتہ بیان فرمایا ہے کہ بالعموم یہ سمجھا جاتا ہے کہ قربانی کی یادگار عظیم مظاہرہ حضرت ابراہیم کی اس قربانی کی یاد کے طور پر منایا جاتا ہے جو آپ نے اپنی ایک رؤیا کے مطابق "ذبح" کی صورت میں پیش فرمائی حالانکہ اگر یہی بات ہوتی تو اس قربانی کی یاد ملک شام میں منائی جاتی حالانکہ اس عظیم قربانی کی یاد مکہ میں منائی جاتی ہے جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ اس غیر معمولی قربانی کی یاد ہے جو آپ نے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور بیٹے حضرت اسماعیل کو وادی غیر ذی ذرع میں (جہاں زندگی کے قیام کے ظاہری ذرائع مفقود و معدوم تھے) قربانی کی صورت میں پیش کر دیا تھا اور اس میں یہ سبق پنہاں تھا کہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کرنے والے کبھی ضائع نہیں جاتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرماتے ہوئے انہیں دائمی عزت و غلبہ سے سرفراز فرماتا ہے۔

ہمیں بطور خاص یہ اہتمام کرنا چاہئے کہ ہم ہر وہ چیز جو ہمارے قبضہ و تصرف میں ہے اسے خدا تعالیٰ کے قرب اور خوشنودی کے حصول کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار رہیں اور خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر بن کر ہر یاد رکھنے والی اور پیاری چیز سے زیادہ خدا تعالیٰ کو یاد رکھیں۔ ایسی قربانی اور خلوص سے ہی غلبہ دین کا مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔

بقیہ صفحہ 5

گرمی زیادہ عذاب بنتی ہے۔ یہ وجہ ہے کہ بظاہر تضاد پایا تا ہے۔ لیکن تضاد نہیں ہے سمجھنے والی چیز ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ اس کا چہرہ عموماً تمتمایا ہوا نہیں ہوتا۔ لیکن بعض بیماریوں میں جب اس کی ضرورت پڑتی ہے تو دوران خون سر کی طرف ہونے کی وجہ سے وہ گرم محسوس ہوتا ہے۔ Hot Head یا گرم چہرہ مگر اس کا زیادہ احساس سے تعلق ہے مگر بیلاڈونا کی طرح ہی محسوس ہوتا ہے۔ اس لئے جب بعض ڈاکٹر یہ کہیں کہ میرے سر میں خون کا دباؤ ہے اور گرمی لگ رہی ہے تو بیلاڈونا فائدہ نہیں دے گا یا تھوڑا سا دے کے پھر بیماری عود کر آئے گی ایسی صورت میں اس کا اور کافیا کا صرف یہ فرق ہو گا بیلاڈونا کا مریض تو ست ہوتا ہے گندے گرے ہوئے کی سی کیفیت ہے اس کے دماغ میں شعور میں ایک غفلت سی پائی جاتی ہے۔ اور کافیا کا مریض بڑا نمایاں اور ہوشمند ہوتا ہے ایسا مریض جو ہوش مند ہوتا ہے ایسا مریض جو ہوش مند بھی ہو اور کھلی کھلی باتیں سمجھتا ہو' اور بیلاڈونا کی علامت پائی جائے اس کو کافیا دیں۔

گدی میں آوازیں اس میں ایک عجیب چیز ہے کہ گدی (سر کے پچھلے حصے میں) میں کڑ کڑانے کی سی آواز یا بعض دفعہ (Bubbling) کی آواز آتی ہے۔ یہ آواز کان کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کان اندر کی طرف دماغ میں پیغام بھیجتے ہیں اور کان میں خرابی پیدا ہو تو ایسی آوازیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کا جو کڑ کڑانے کا سنٹر ہے وہ گدی ہے۔ کافیا میں یہ علامت پائی جاتی ہے کہ پٹاخوں وغیرہ کی آواز کان میں لگنے کی بجائے پیچھے گدی میں لگتی ہے۔ یہ کافیا کی عجیب بات ہے چہرے کی اعصابی دردیں اس کی عام شکل ہے۔

کافیا کا اینٹی ڈوٹ نکس وامیکا کافیا کا اینٹی ڈوٹ نکس وامیکا بھی میں نے دیکھا ہے بہت اچھا ہے کتابوں میں کیمو ملا بھی اینٹی ڈوٹ کے طور پر دیا ہوا ہے میں نے تو نکس کو دیکھا ہے فوراً فائدہ دیتا ہے۔

کافیا میں بعض دفعہ قبض ایسی ہوتی ہے جو اوپیم کے مشابہہ ہوتی ہے۔

اوپیم کی عجیب بات اوپیم میں یہ عجیب بات ہے کہ پہلے اگر کسی کو دیں تو قبض پیدا کرے گی اور بار بار دیں تو شدید اسہال۔ اس کا پہلا اور دوسرا ری ایکشن یہ دو الگ الگ ہیں۔ اور اگر علامتوں کے مطابق اوپیم والی قبض ہو اور اچانک اسہال میں بدل جائے تو اس کا بہترین علاج پلسٹیلا ہے اوپیم کی ملتی جلتی علامات میں اگر قبض کے بعد اسہال ہو جائیں تو پلسٹیلا بہت فائدہ مند ہے۔ پلاٹینم اس وقت دیتے ہیں جب پلسٹیلا والی علامات کے ساتھ تکبر پایا جاتا ہے۔ اور اپنے نفس کی بڑائی اور دوسروں کو نیچے دیکھنا لیکن بہت سی علامتوں میں پلاٹینم کا پلسٹیلا کا مزاج ہی ہے اوپیم کی اسہال والی سٹیج میں پلسٹیلا زیادہ مفید ہے۔ اور خارش اس میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس میں پیشاب وغیرہ جتنے اخراجات ہیں ان میں تیزی آ جاتی ہے کافیا میں وہاں بہت خارش شروع ہو جاتی ہے۔ اور دراصل وہ جلد کی زود حسی ہے جس کو پوری طرح آدمی بیان نہیں کر سکتا لیکن اس میں عجیب سی بے چینی ہے۔ وہی چیز جب خارش بنتی ہے تو بہت تکلیف دیتی ہے۔ ہر چیز چھوٹے دائرے میں بھی ہو سکتی ہے اس میں ایسی خارشیں جو ایسی جگہوں سے تعلق رکھتی ہوں اس میں سب سے پہلے تو کروٹن کا خیال آتا ہے۔ اور اگر کروٹن کی علامتیں نہ ہوں تو کافیا کو یاد رکھنا چاہئے کافیا کی خارش کے ساتھ ایک ایسی چیز ہے جو کروٹن میں نہیں ہے۔ خارش کے ساتھ ایک بیماری کا مزا پیدا ہوتا ہے جو جنون کی طرح ہو جاتا ہے یہاں تک کہ آدمی اپنے آپ کو زخمی کر لے یہ کافیا کی خاص علامت ہے۔ کافیا میں جو مزے کی کیفیت ہے وہ اس میں بھی ہے اور خارش میں جا کر یہ بہت زیادہ تنگ کرتی ہے۔ اگر خوشی سے خون جاری ہو جائے یا دودھ جاری ہو جائے تو اس میں کافیا ہی دوا ہے۔ اور کسی دوا میں یہ علامت نظر نہیں آتی۔ بعض دفعہ عورتوں کو صدمے کی وجہ سے بغیر بچے کے دودھ جاری ہو جاتا ہے۔ اور کافیا میں خوشی سے ایسا ہوتا ہے مینسز کا وقت نہیں مینسز شروع ہو جائیں جہاں بھی خوشی کے اثرات ہو وہاں کافیا ذہن میں آنی چاہئے۔

OOO

ہماری تاریخ

1956ء میں محترم میاں محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ آپ نے اس سلسلے میں الفضل میں جو نوٹ شائع کروایا اس سے آپ کے عزم کا پتہ چلتا ہے۔ آپ نے لکھا

"تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا ہیڈ ماسٹر مقرر ہونے پر مجھے بہت سے عزیزوں اور بزرگوں کے مبارک باد کے پیغامات اور خطوط ملے ہیں۔ میں نے ایسے تمام احباب کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے تقرر کو دوستوں اور جماعت کے لئے مبارک کرے کیونکہ یہ میرا ذاتی سوال نہیں بلکہ قومی ترقی اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا مسئلہ ہے۔ جو ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے مجھے مبارک باد دیتے ہوئے میرا یہ نصب العین مقرر فرمایا ہے

"آپ اپنے زمانہ میں کوشش کریں کہ سکول کا بہترین نتیجہ نکلا کرے اور کوالٹی اور کوانٹٹی دونوں کے لحاظ سے ایسا شاندار ہو کہ ہمارا سکول ایک بہترین نمونے کا سکول بن جائے اور دنیا کی نظروں کو اپنی طرف کھینچے"

یہ بہت ہی بلند مقصد ہے اس کو پورا کرنے کے سلسلہ میں جو امور نظام جماعت اور انتظام مدرسہ سے تعلق رکھتے ہیں اپنی بساط کے مطابق میں ان کو احسن طور پر حل کرنے کی کوشش کرتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو لیکن کچھ امور ایسے بھی ہیں جو جماعت کے مخلصین بالخصوص اولڈ بوائز کے عملی تعاون سے ہی حل ہو سکتے ہیں۔

مجھے خوشی ہے کہ سکول کے بعض مستعد اولڈ بوائز نے جن کو اس ادارہ سے خاص محبت ہے میری ہر طرح امداد کا وعدہ فرمایا ہے۔ لیکن مشکلات دور کرنے کے لئے مجھے تمام اولڈ بوائز کے پر جوش و سرگرم تعاون کی ضرورت ہے...... اور اس مقصد کے حصول کے لئے میں ستمبر میں اولڈ بوائز کا ایک خاص اجلاس بلانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اس موقعہ کے لئے احباب اپنی آراء اور تجاویز اگست کے آخر تک مجھے بھجوا دیں تاکہ مجوزہ اجلاس میں ان پر غور ہو سکے۔ اندریں اثناء میری درخواست پر جملہ احباب جماعت مجھے اپنے قیمتی مشوروں سے مستفیض فرماتے رہیں جن پر عمل کر کے ہم اپنے مقصد کو پا سکتے ہیں"۔

بقیہ صفحہ 5

سلسلہ حقہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ زبانی اور تحریری طور پر رفقاء حضرت بانی سلسلہ کے حالات و واقعات کو پھیلانے اور محفوظ کرنے کے لئے پوری جدوجہد سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کار خیر کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل 21 فروری 1956ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم لطف الرحمان ناز صاحب ابن مکرم ثناء اللہ شبلی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نمونیہ کی شکایت ہوئی تھی۔ باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد اسد اللہ چانڈیو صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نوشہرو فیروز کی اہلیہ محترمہ .بقضائے الٰہی 6۔ جون 1997ء کو انتقال کر گئی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکالت وقف نو)

○ مکرم مستری اللہ بخش صاحب دار الفضل شرقی ربوہ مورخہ 97۔6۔27 کو بعمر 45 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے آپ کا جنازہ مورخہ 97۔6۔28 کو مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں پڑھایا۔ جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ بعد از تدفین مکرم صدر صاحب محلہ دار الفضل شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ موصوف کی بلندی درجات کے لئے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

امسال میٹرک پاس کرنے والے طلباء کے لئے اعلان

○ جماعت کے ایسے ذہین' ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے نوجوان جو زندگی وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہتے ہوں اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید کو یکم اگست تک ارسال کریں۔ انٹرویو اگست میں ہو گا۔ معین تاریخ کا اعلان عنقریب کر دیا جائے گا۔

1۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار کا فرسٹ ڈویژن ہونا ضروری ہے تاہم فرسٹ ڈویژن سے کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کا جائے گا جس کے بعد امتحان ہو گا اور Apptitude Test ہو گا اس میں کامیابی کی بناء پر داخلہ کنفرم ہو گا۔

2۔ امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری و زبانی امتحان میں پاس ہو۔

3۔ کلام الٰہی ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

4۔ مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

5۔ میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی کے لئے 19 سال ہے۔

6۔ امیدوار کے تفصیلی طبی معائنہ کی رپورٹ تسلی بخش ہو جو کہ فضل عمر ہسپتال میں ہو گا۔

(وکیل الدیوان)

کامیابی

○ عزیز مکرم مرزا سلمان احمد صاحب ابن مکرم مرزا مبشر احمد صاحب آف بوبی شوز لاہور نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایچی سن کالج جونیئر سکول میں کلاس چہارم میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عزیز موصوف کی یہ کامیابی دینی اور دنیاوی اعتبار سے برکتوں اور فضلوں کے نزول کا موجب ہو۔ آمین۔

ضروری اعلان

○ خاکسار حضرت قاضی محمد یوسف صاحب سابق صوبائی امیر صوبہ سرحد و رفیق حضرت بانی سلسلہ کی سیرت و سوانح پر ایک کتاب تیار کر رہا ہے۔ حضرت قاضی صاحب کے جاننے والے بزرگوں سے درخواست ہے کہ اپنے تاثرات حضرت قاضی صاحب کی سیرت و سوانح کے سلسلہ میں برادرم حبیب الرحمان صاحب زیروی نائب لائبریرین خلافت لائبریری کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔

بشیر احمد رفیق لندن

اعلان سکالرشپ

○ وزارت تعلیم حکومت جاپان نے مندرجہ ذیل دو سکالرشپ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

ریسرچ سکالرشپ۔

درخواست دہندہ کی عمر یکم اپریل 98ء تک 35 سال تک ہونی چاہئے۔ تعلیمی قابلیت میں M.Phil/M.Sc./M.A کم از کم 70 فی صد نمبروں کے ساتھ پاس کرنے والے طلبہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ڈاکٹرز اور انجینئرز کے لئے بھی پوسٹ گریجویٹ کوالی فیکیشن ہونا لازمی ہے۔ یہ سکالرشپ سوشل سائنسز' نیچرل سائنسز اور Humanitites کے مضامین میں دیا جائے گا۔ سکالرشپ کی مدت دو سال ہو گی۔

پروفیشنل ٹریننگ سکول سکالرشپ

درخواست دہندہ کا کسی پولی ٹیکنیک ادارہ سے اعلیٰ تعلیمی ریکارڈ کے ساتھ گریجویٹ ہونا لازمی ہے۔ درخواست دہندہ کی پیدائش 2۔ اپریل 1976ء سے یکم اپریل 1980ء کے درمیان ہونا ضروری ہے۔ یہ سکالرشپ سول' الیکٹریکل' الیکٹرانکس اور ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ میں تعلیم کے لئے دیا جائے گا۔ سکالرشپ کی مدت 3 سال ہو گی۔ (اپریل 1998ء سے مارچ 2001ء)

ہر دو سکالرشپ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ڈائریکٹر انفارمیشن و کلچر جاپانی سفارت خانہ کے نام مع CV اور اسناد اور مارک شیٹس کی فوٹو کاپی سمیت 15۔ جولائی تک مندرجہ ذیل پر ارسال کریں۔

EMBASSY OF JAPAN
INFORMATION AND CULTURE DEPTT.
DIPLOMATIC ENCLAVE
ISLAMABAD

مزید معلومات کے لئے فون نمبر 279320 (Ext.223) سے بھی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 9۔جولائی 1997ء

12-00 رات-اردو کلاس-
1-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
3-00 فرنچ زبان سیکھئے-
3-30 حکایات شیریں-
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 طبی معاملات-ایڈز
7-00 اردو کلاس-
8-00 فرنچ زبان سیکھئے-
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 تقریر کلام الٰہی کی خوبیاں-از فرید احمد نوید-
12-00 اراؤنڈ دی گلوب-ہماری کائنات-
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 اردو کلاس-
3-00 سیرت رفقاء حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت حافظ مختار احمد شاہ جہانپوری-
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 عربی زبان سیکھئے-
5-00 افریقین پروگرام-
6-00 بنگالی پروگرام-
6-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
8-00 لقاء مع العرب-
9-00 فرنچ پروگرام-
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
11-00 جرمن پروگرام-

جمعرات 10۔جولائی 1997ء

12-00 رات-اردو پروگرام-
1-00 المائدہ-سبزیوں کا اچار-
1-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
3-00 عربی زبان سیکھئے-
3-30 عربی پروگرام-قصیدہ-نظم-
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
5-00 لقاء مع العرب-
6-00 کینیڈین ہورائزن-باسکٹ بال ٹورنامنٹ-
7-00 اردو کلاس-
8-00 عربی زبان سیکھئے-
8-30 عربی پروگرام-قصیدہ-نظم-
8-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس-
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت صاحب کے ساتھ-
11-00 سندھی پروگرام-ترجمہ خطبہ 95-10-6 از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
12-00 کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 اردو کلاس-
3-00 المائدہ-سبزیوں کا اچار-
3-30 الزامات کے جوابات-حضرت صاحب کی طرف سے- سیشن 31 (94-6-9 حصہ اول)
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 ڈچ زبان سیکھئے-
5-00 چینی پروگرام-(-)اصول کی فلاسفی-
6-00 بنگالی پروگرام-
7-00 ہومیو پیتھک کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
8-00 لقاء مع العرب-
9-00 روسی پروگرام- مجلس سوال و جواب روسی اور قازقستانی احباب کے ساتھ-
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

○ قواعد وصیت کا قاعدہ نمبر ۵۲ تبدیل ہو گیا ہے۔ تبدیل شدہ قاعدہ کے مطابق ایسے موصی صاحبان/موصیات جو اپنی جائیداد کا حصہ جائیداد ادا کر کے سرٹیفکیٹ لے چکے ہیں' ان کو بھی اپنی جائیداد کی آمد سے حصہ آمد بشرح ۱/۱۶ ادا کرنا لازمی ہو گا۔ (آمد از کرایہ مکان' دوکان' زرعی زمین وغیرہ) ترمیم شدہ قاعدہ نمبر ۵۲ یہ ہے۔

"جس جائیداد کا حصہ جائیداد سو فیصدی ادا کر دیا گیا ہو اس پر حصہ آمد بشرح چندہ عام کی ادائیگی لازمی رہے گی"۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 8 جولائی-1997ء
درجہ حرارت کم ازکم 32 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کو باہر سے مدد مل رہی ہے۔ بیرونی امداد لینے والی تنظیمیں عملاً پاکستانیت کی نفی کرتی ہیں۔ ہم سخت ایکشن لیں گے۔ ہماری حکومت اور قوم ہمت نہیں ہارے گی۔

○ دہشت گردوں نے شیعہ مذہبی سکالر طالب حسین کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا ہے۔ واقعہ جوڈیشنل کالونی علی پارک (لاہور) میں پیش آیا۔ مقتول سپاہ محمد کی سپریم کونسل کے رکن اور 80 سے زائد کتب کے مصنف تھے۔ واقعہ کے بعد مشتعل مظاہرین نے ملتان روڈ بلاک کر دی۔ پولیس اور مظاہرین میں فائرنگ کا مقابلہ ہوا پولیس نے مظاہرین کے تعاقب میں ٹھوکر نیاز بیگ میں داخل ہو کر محاصرہ کر لیا۔ سپاہ محمد کے رہنماؤں کے مطابق 18 کارکن فائرنگ سے زخمی ہو گئے ہیں۔

○ اپوزیشن لیڈر محترمہ بے نظیر بھٹو نے لندن سے اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ حکومت دہشت گردوں کے آگے بے بس ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ مستعفی ہو جائیں۔ جب سے یہ حکومت اقتدار میں آئی ہے دہشت گردی اور جرائم کی وارداتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

○ پنجاب کے مختلف شہروں میں فرقہ واریت کے خلاف اپریشن کر کے مزید گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ کمالیہ میں 9۔ گوجرہ میں ایک رہنما اور ساہیوال میں پکڑے جانے والے افراد کی تعداد 45 ہو گئی ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے میں امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے کے لئے علاقائی کمیٹیاں تشکیل دینے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ یہ کمیٹیاں ہر طرح کی سیاسی اور فرقہ وارانہ وابستگیوں سے بالاتر ہوں گی۔ اور ان میں متعلقہ علاقوں کے معززین دانشور۔ علماء اور اساتذہ شامل کئے جائیں گے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر ریاض احمد نے کہا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کی ماتحت عدالتوں میں پانچ لاکھ سے زائد مقدمات زیر التو ہیں۔ جنہیں نمٹانے کے لئے 700 مزید ججوں کی ضرورت ہے۔ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں میں زیر سماعت 4672 مقدمات کے فوری تصفیے کے لئے 63 ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججوں کی ضرورت ہے۔ جبکہ 81 ہزار سول فوجداری مقدمات نمٹانے کے لئے 209 ایڈیشنل اینڈ سیشن جج چاہئیں۔ سول عدالتوں میں چار لاکھ چالیس ہزار مقدامات کو احسن طور پر نمٹانے کے لئے 395 سول جج اور جوڈیشنل مجسٹریٹ چاہئیں ان تمام آسامیوں کو پر کرنے کے لئے 8600 کروڑ روپے کی رقم درکار ہے۔ انہوں نے بہاولپور بار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان دنوں عدلیہ کو سخت تنقید کا سامنا ہے۔

○ وزیراعظم محمد نواز شریف نے سوا چودہ کروڑ کی لاگت سے مکمل ہونے والے فیروز پور انڈر پاس کا افتتاح کر دیا ہے۔

○ وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے الگ الگ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے لاہور کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا ہے۔

○ ایک سکیم کے ذریعہ وزیر اعظم نے ٹریکٹروں کو کیپٹل ویلیو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

○ جسٹس سعید الرحمان صدیقی نے سپریم کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھالیا ہے۔

○ قصور سے پتوکی جانے والی ویگن کا فرنٹ ویل کھلنے سے درخت سے ٹکر ہونے کے نتیجہ میں 7۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

○ بھارتی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ پورا بھارت پاکستانی میزائیلوں کے نشانہ پر آگیا ہے۔ پاکستانی میزائیل حتف' بھارتی میزائل سے چار گنا طاقتور ہے۔

○ احتساب سیل نے سابق وزیر اعظم اور آصف علی زرداری کے خلاف وسیع پیمانے پر کرپشن کے سلسلہ میں ایک درجن کے لگ بھگ ریفرنس تیار کر لئے ہیں جو آئندہ ہفتے احتساب کمشنر کو باقاعدہ بھجوا دیئے جائیں گے۔

○ دنیا پور ریلوے سٹیشن سے ٹرین روانہ ہوتے ہی ڈاکوؤں نے ریلوے سٹیشن لوٹ لیا۔ ایکسپریس کی روانگی کے بعد کیش سنبھال ہی رہا تھا کہ ڈاکوؤں نے کلاشنکوفیں تان لیں اور ہزاروں روپے لوٹ کر فرار ہو گئے۔

○ حکومت نے غیر ملکی تارکین وطن کو باہر نکالنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

○ کاشتکاروں کے نمائندوں نے زرعی ٹیکس کے خلاف ملک بھر میں مظاہروں کا اعلان کیا ہے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ احتساب کرنے والے سچے ہوتے تو پہلے خود کو احتساب کے لئے پیش کرتے۔

○ کولمبیا کے باغیوں نے فوجی ہیلی کاپٹر مار گرایا جس سے 27 فوجی ہلاک ہو گئے۔ مرنے والے فوجی مشرقی کولمبیا میں باغیوں کو تلاش کرنے والے فوجی دستوں کے لئے کمک لے کر جا رہے تھے۔

○ افغانستان میں مختلف محازوں پر طالبان اور مخالف فوجوں میں خونریز جنگ پھر شروع ہو گئی ہے۔ احمد شاہ مسعود کی فوج نے باگرام ہوائی اڈے پر حملہ کر دیا۔ درجنوں فوجیوں کی ہلاکت کے بعد طالبان ہوائی اڈے کا دفاع کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

○ شمالی آئرلینڈ میں عیسائیوں کے دو فرقوں کے درمیان تصادم شدت اختیار کر گیا ہے۔ متعدد گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔

○ شدید گرمی کی وجہ سے پنجاب بھر کے مختلف علاقوں میں کم از کم 30۔ افراد جاں بحق اور سینکڑوں بے ہوش ہو گئے۔ گرمی سے سب سے زیادہ اموات سوگودھا میں ہوئیں جہاں 9۔ افراد جاں بحق ہوئے۔ میانوالی میں 4 ساہیوال اوکاڑہ میں تین تین ' فیصل آباد گوجرانوالہ اور گجرات میں دو دو اور سیالکوٹ میں ایک شخص جاں بحق ہوا۔ مرید کے اور رسول نگر میں دو نومولود بچے بھی دم توڑ گئے۔ گرمی کے ساتھ ساتھ بجلی کی بار بار بندش اور پانی کی قلت نے بھی شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی۔

○ ورکنگ باؤنڈری پر جھڑپوں میں تیزی سے بھارت کی ٹاور پوسٹ پر تعینات تمام فوجی ہلاک کر دیئے گئے۔ چناب رینجرز نے ٹاور یونٹ کے اردگرد بنے ہوئے مورچے بھی تباہ کر دیئے۔

○ کراچی میں دہشت گردی کے خلاف گرینڈ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ایک ہی رات 200۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایم کیو ایم' پیپلز پارٹی اور دیگر جماعتوں کے کارکن بھی گرفتار شدگان میں شامل ہیں۔ مزید گرفتاریاں ہوں گی۔ آپریشن وفاقی حکومت کی ہدایت پر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے ابتدائی رپورٹ وزیر داخلہ کو بھیج دی ہے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کا پتہ چل گیا ہے۔ جلد پکڑ لیں گے۔ فرقہ وارانہ کارروائیوں اور بدامنی پھیلانے والوں کو انجام تک پہنچا کر دم لیں گے۔ امن و مان کے لئے کمیٹیاں سیاسی اور فرقہ وارانہ وابستگیوں سے بالاتر ہو کر بنائی جائیں گی۔ کرپشن کے خاتمہ میں بھی ان کا اہم کردار ہو گا۔

فون 213207
ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
ایم اے
پروفیسر سعید اللہ خان ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

ھوالشافی
مرض اٹھراء خصوصاً اور دیگر تمام امراض کے علاج کیلئے
طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

لیڈیز برقعوں کی اعلیٰ ورائٹیز
ہمارے ہاں نت نئے ڈیزائنوں میں ریڈی میڈ برقعوں اور بیشمار رنگوں میں سوٹس کیلئے جارجٹ ڈبل و ٹرپل جارجٹ • کرشمہ و جالی دار جارجٹ سٹون واش اور مردانہ کوٹ و پتلون کا کپڑا انتہائی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے۔ نیز ارجنٹ سلائی بھی کی جاتی ہے۔
علاوہ ازیں ریڈی میڈ ٹو پیس سوٹس (ڈبل بریسٹ) و بند گلے کی واسکٹ اور سفاری سوٹس بھی دستیاب ہیں
وسیل کی وجہ سے دوکان جمعہ اور اتوار کو کھلی رہے گی۔
المشتہر: ایم اشرف ٹیلرز
قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ
فون 211365

جرمن، لوکل اور کیوریٹو ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز پوٹنسیاں، چھوٹی درمیانی اور بڑی طاقتوں میں بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں ٹکیاں شوگر آف ملک خالی ڈبیاں، ڈراپرز اور ہومیوپیتھک کتب نیز ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی ایجاد کردہ تمام ادویات، کیورز اور کورسز وغیرہ کے متعلق "ہیلتھ پیکج" لٹریچر مع کیوریٹو تشخیص فارم CDF ۱۵/ روپے میں ہمارے سٹاکسٹوں سے حاصل کریں
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ
فون سیلز 211283 کلینک 771 211054
فیکس 212299

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
دکان 212837 گھر 212175
پروپرائیٹرز
میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ